# 97254 ـ گردہ فروخت کرنا حرام ہے

**سوال**

ہمارے پاس گردوں کا ایک مریض ہے ، اور طبی ماہرین نے گردوں کی پیوند کاری تجویز کی ہے، کسی نے اپنے گردے کے عوض 50000 ریال طلب کیے ہیں، تو کیا ایسا کرنا جائز ہے؟

**پسندیدہ جواب**

الحمد للہ.

"اگر جائز طریقے سے گردہ ملنے کا امکان ہو تو مجبور شخص گردے کی پیوند کاری کروا سکتا ہے، تاہم کسی انسان کے لیے اپنے گردے یا اپنے اعضا میں سے کوئی عضو فروخت کرنا جائز نہیں ہے ؛ کیونکہ اس حوالے سے سخت وعید ہے کہ کوئی کسی آزاد شخص کو بیچ کر اس کی قیمت ہڑپ کر جائے، اور انسانی اعضا کی فروختگی بھی اسی میں شامل ہے؛ کیونکہ انسان اپنے جسم اور اعضا کا مالک نہیں ہے۔ اور مجھے محسوس ہوتا ہے کہ اگر اس کی اجازت دی جائے تو یہ انسانی اعضا کی تجارت کا دروازہ کھولنے کے مترادف ہو گا، اس کا منفی نتیجہ یہ بھی ہو گا کہ غریبوں کے گردے مال بٹورنے کی خاطر چوری کیے جانے لگیں گے۔" ختم شد

"المنتقى من فتاوى الشيخ صالح الفوزان " (3 / 62)

واللہ اعلم